IF GOD CREATED EVERYTHING THEN WHO CREATED GOD?

The above title is the response we almost always get from the atheists when we present the universe and every created thing contained therein as the most apparent and cogent proof of existence of God. This response can be countered by using the following arguments.

- Creation is always a material product;
- It is always governed by certain laws.

We observe that there are two types of creation:

- One by using a material or combination of materials;
- Second through split or cleave of seeds (Human, animal and vegetation).

We also observe that:

- In case of creation through some material, creator and creation are neither of the same kind nor subject to same laws of creation. For example, a manufacturer of cars is different from car.
- However, in case of creation through split or cleave of human, animal, and vegetation seed, both the seed and the product are of same kind. For

example man borne out of man, animal borne out of animal, and vegetation borne out of vegetation are of the same kind.

In both the above processes, the end product is always a material one.

Establishing above points regarding creation, when we compare God with those points we come to the conclusion that:

- As God is not a physical and material being, He cannot be called to have been created through any of the conceivable methods of creation;
- As creation is done under certain laws, therefore, before creating something or someone, there has to be a law governing that creation. If there is no such governing law then it has to be created. One who creates a law is not created by that law as there was no law before that moment of creation; and if there was no law of creation at that moment, then that Creator of law could not have been created by that law.

It ultimately proves beyond any doubt that nobody created God as He is not material and no law of creation applies on Him. How truly He said "*He begets not, nor He is begotten*" [the Holy Qur`ān 112:4].

اگر خدا نے سب کچھ تخلیق کیا ہے تو پھر خدا کو کس نے تخلیق کیا ہے؟

مندرجہ بالا عنوان دہریوں کا وہ ردِّ عمل ہے جو ہمیں اس وقت ملتا ہے جب ہم کائنات اور اس میں موجود تمام مخلوق کو ایک خالق کا کارنامہ قرار دیتے ہوئے دہریوں کے سامنے خدا کی ہستی کے ثبوت کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ اس سوال کا، جو دہریہ لوگ ردِّ عمل کے طور پر ہم پر کرتے ہیں، جواب مندرجہ ذیل طریقہ سے دینے کی کوشش کی گئی ہے۔

- ہم جانتے ہیں کہ تخلیق مادی طور پر پیدا شدہ چیز کا نام ہے
- ہر تخلیق کسی نہ کسی قانون کے ماتحت پیدا ہوتی ہے۔

ہمارا مشاہدہ ہے کہ تخلیق دو طرح سے ہوتی ہے

- اول کسی مادہ یا مختلف مادوں کے مجموعہ سے ایک چیز تخلیق کی جاتی ہے
- دوم انسانی، حیوانی، اور نباتاتی بیج سے پھوٹ کر ایک مخلوق پیدا ہوتی ہے۔

ہمارا یہ بھی مشاہدہ ہے کہ

- اول الذکر صورت میں نہ تو خالق اور مخلوق یکساں ہوتے ہیں اور نہ ہی ایک ہی طرح کے قوانین کے ماتحت ہوتے ہیں۔ مثلاً گاڑی کا بنانے والا اور گاڑی نہ تو ایک سے ہوتے ہیں اور نہ ہی ایک ہی طرح کے قوانین کے ماتحت کام کرتے ہیں۔

- مؤخر الذکر صورت میں انسانی، حیوانی اور نباتاتی بیج سے جو مخلوق پھوٹتی اور پیدا ہوتی ہے وہ اسی نوع سے تعلق رکھتی ہے جس نوع سے بیج کا تعلق ہوتا ہے۔ مثلاً انسانی بیج سے انسان، حیوانی بیج سے حیوان اور نباتاتی بیج سے نباتات ہی پیدا ہوتے ہیں۔

ان دونوں مذکورہ بالا صورتوں میں نتیجہ ایک مادی مخلوق کی صورت میں ہی بر آمد ہوتا ہے۔

تخلیق کے ان مذکورہ بالا نکات کو جاننے کے بعد جب ہم خدا تعالیٰ کا ان سے تقابل کرتے ہیں تو ہم اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ:

- اول یہ کہ اللہ تعالیٰ چونکہ مادی وجود نہیں رکھتا اس لئے یہ ہر گز نہیں کہا جا سکتا کہ وہ کسی بھی طریق سے تخلیق کیا گیا ہے۔
- دوم یہ کہ چونکہ ہر تخلیق کسی نہ کسی قانون کے ماتحت ہوتی ہے اس لئے مخلوق سے پہلے قانونِ تخلیق کا ہونا لازمی ہے۔ اگر ایسا قانون پہلے سے موجود نہیں تھا تو پھر اسے تخلیق کیا جانا چاہئے۔ جو وجود بھی اس قانون کو تخلیق کرے گا وہ اس کے ماتحت تخلیق نہیں ہو سکتا کیونکہ اس قانون کے تخلیق کئے جانے کے وقت تک کوئی قانون ہی موجود نہیں تھا۔ اور اگر ایسا کوئی قانون موجود ہی نہیں تھا تو اسے تخلیق کرنے والا اس کے ماتحت کیسے ہو سکتا ہے؟

ان تمام باتوں سے لا محالہ یہ ثابت ہوا کہ خدا کو کسی نے پیدا نہیں کیا کیوں کہ نہ تو وہ کوئی مادی وجود ہے اور نہ ہی وہ تخلیق کے کسی قانون کے ماتحت ہے۔

اس نے کیا سچ کہا ہے "**نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا۔**" [القرآن۔112:4]